Analysis of

The Criminal Laws (Amendment) Act 2019

Amendments relating to Mischeif and Criminal Tresspass

تمہید:

مذکورہ بالا ترامیم PPC کے جس حصہ میں تجویز کی گئی ہیں وہ دراصل فساد (Mischief) اور (Criminal Tresspass) کے جرائم سے متعلق ہے۔ آئین پاکستان اپنے شہریوں کے بنیادی حقوق کا ضامن ہے اوران ترامیم سے پہلے اس حصہ میں پچھلے طویل عرصہ سے کسی قسم کی ترمیم نہ ہوسکی۔اس لیے موجودہ حالات میں اس ضرورت کومحسوس کرتے ہوئے تعزیرات پاکستان کے اس حصہ میں مذکورہ ترامیم تجویز کی گئی ہیں ان ترامیم کا مقصد سزا اور جرمانہ کی مقدار کو بڑھانا ہے تاکہ فساداور (Criminal Tresspass) سے جڑے جرائم کی بیخ کنی کی جاسکے۔

PPC کا وہ حصہ جس میں مذکورہ ترامیم تجویز کی گئی ہیں وہ دفعہ نمبر 427 سے لیکر 440 جو کہ فساد سے متعلق ہیں اور دفعہ 447 سے لے کر 462 تک جو کہ Criminal tresspass سے متعلق ہیں۔ان دفعات میں ان ترامیم سے پہلے جو سزائیں اور جرمانہ موجود تھے وہ بہت ہی معمولی نوعیت کے تھے اوران سزاؤں اور جرمانہ سے کسی قسم کی تنبیہ یا پیغام مجرمان تک نہیں پہنچ پاتا تھا لہٰذا اس امر کی ضرورت تھی کہ اس سلسلے میں کسی قسم کی ترامیم ہو ان جرمانوں اور سزاوں میں ان ترامیم کے ذریعہ اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔

دفعات کا تقابلی جائزہ:

مذکورہ ترامیم مندرجہ ذیل دفعات میں تجویز کی گئی ہیں۔

دفعہ 427:

اس دفعہ میں پہلے سزا اور جرمانہ پچاس روپے اور دو سال قید تھی۔ مذکورہ ترامیم کے بعد کی سزا میں اضافہ جو کہ پانچ سال تک قید تھی۔ مذکورہ ترامیم کے بعد اس کی سزا میں اضافہ جو کہ پانچ سال تک اور جرمانہ کی رقم بھی بڑھا کر دس ہزار روپے تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 428:

اس دفعہ میں ترامیم سے پہلے جرمانہ کی رقم دس روپے اور سزا دو سال تھی مذکورہ ترامیم میں جرمانہ کی رقم میں اضافہ جو کہ دس روپے اور سزا دو سال تھی ۔مذکورہ ترامیم میں جرمانہ کی رقم میں اضافہ جو کہ دس ہزار روپے اور سزا میں بھی اضافہ جو کہ پانچ سال تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 429:

اس دفعہ میں جرمانہ کی رقم پچاس روپے تھی جسے بڑھا کر دو لاکھ تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 433:

اس دفعہ میں ترمیم سے پہلے جرمانہ کی رقم سو روپے یا پھر اسے زیادہ تھی اور مذکورہ ترامیم کے بعد جرمانہ کی رقم کو بڑھا کر دس لاکھ روپے تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 436:

اس دفعہ میں جرمانہ میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے جو کہ پہلے نہیں تھا ساتھ ساتھ جرمانہ اور سزا ایک ساتھ دینے کا بھی اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ مذکورہ ترامیم میں جرمانہ کی رقم دس لاکھ تجویز کی گئی ہے۔

دفعہ 437:

اس دفعہ میں بھی جرمانہ کی رقم کی حد مقرر کی گئی ہے جو کہ پہلے نہیں تھی۔ مذکورہ ترامیم میں جرمانہ کی رقم دس لاکھ تجویز کی گئی ہے۔

دفعہ 439 & 438:

اس دفعات میں بھی جرمانہ کی رقم کا تعین جو کہ دس لاکھ روپے تجویز کیا گیا ہے۔ اس ترامیم سے پہلے ان دفعات میں جرمانہ کی رقم کا تعین نہیں تھا۔

دفعہ 447:

اس دفعہ میں سزا اور جرمانہ دونوں میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ مذکورہ ترامیم سے پہلے سزاء کا دورانیہ 3 ماہ اور جرمانہ ایک ہزار پانچ سو روپے تھا۔ ترامیم میں سزاء کو بڑھا کر سال اور جرمانہ 50 ہزار تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 448:

اس دفعہ میں بھی سزا اور جرمانہ دونوں میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ مذکورہ ترامیم سے پہلے ایک سال اور جرمانہ تین ہزار روپیہ تھا۔ ترامیم میں کو تین سال اور جرمانہ کو بڑھا کر 60 ہزار تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 449:

اس دفعہ میں صرف جرمانہ کی رقم کا تعین کیا گیا ہے جو کہ پہلے نہیں تھا۔ مذکورہ ترامیم میں جرمانہ کی رقم کو دس لاکھ تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 450:

اس دفعہ میں بھی صرف جرمانہ کی رقم کا تعین کیا گیا ہے جو کہ ایک لاکھ روپے تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 451:

اس دفعہ میں سزا اور جرمانہ دونوں میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ سزا کا دورانیہ دو سال سے بڑھا کر پانچ سال اور جرمانہ کی رقم کا تعین ایک لاکھ تک تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 452:

اس دفعہ میں جرمانہ کی رقم کا تعین کیا گیا ہے جو اس سے پہلے نہیں تھا۔ ترامیم میں جرمانہ کی رقم کو ایک لاکھ روپے تک تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 453:

اس دفعہ میں جرمانہ اور سزا دونوں میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ اس ترامیم کے ذریعے سزا کا دورانیہ دو سال سے بڑھا کر پانچ سال اور جرمانہ کی رقم کو بڑھا کر ایک لاکھ روپے تک تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 451:

اس دفعہ میں بھی سزا اور جرمانہ میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے، مذکورہ ترامیم کے ذریعہ سزا کا دورانیہ تین سال سے بڑھا کر پانچ سال اور جرمانہ کی رقم کو ایک لاکھ تک تجویز کیا گیا۔

دفعہ 455:

اس دفعہ میں بھی جرمانہ کی رقم کا تعین کیا گیا ہے جو کہ ایک لاکھ روپے تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 456:

اس دفعہ میں سزا اور جرمانہ میں اضافہ تو تجویز کیا گیا ہے مذکورہ ترمیم میں سزا کے دورانیہ کو تین سال سے بڑھا کر پانچ سال اور جرمانہ کی رقم کو ایک لاکھ تک رکھنے کی تجویز کی گئی ہے۔

دفعہ 457 اور 458:

اس دونوں دفعات میں جرمانہ کی رقم کا تعین نہیں کیا گیا تھا مذکورہ ترمیم میں ان دفعات میں جرمانہ کی رقم کو ایک لاکھ روپے تک تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ 461:

اس دفعہ میں سزا اور جرمانہ دونوں میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ اس ترمیم کے مطابق اس کا دورانیہ دو سال سے بڑھا کر پانچ سال اور جرمانہ کی رقم کو ایک لاکھ تک رکھا گیا ہے۔

دفعہ 462:

اس دفعہ میں بھی سزا اور جرمانہ دونوں میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ مذکورہ ترمیم یں سزا کا دوانیہ تین سال سے بڑھا کر سات سال اور جرمانہ کی رقم کو ایک لاکھ روپے تک تجویز کیا گیا ہے۔

تجزیہ:

مذکورہ بالا ترامیم جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا گیا ہے PPC کے جس حصہ میں تجویز کی گئی ہیں اسکا تعلق فساد اور جائیداد میں Criminal trespass سے ہے۔ اس حصہ میں طویل عرصہ تک کوئی قابل ذکر ترمیم نہیں کی گئی تھی۔ مذکورہ بالا ترامیم سے ان دفعات میں موجود سزاوں میں اضافہ ہوگا بلکہ جرمانہ کی رقم کو بھی بڑھایا گیا ہے ان ترامیم کی کمی بہت عرصہ سے محسوس کی جارہی تھی اور آئین پاکستان بھی ہرشہری کی عزت وآبرو اور جائیداد کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ ان ترامیم سے نہ صرف ان دفعات کو فعال کرنے میں مدد ملے گی بلکہ ان دفعات میں موجود جرائم کی روک تھام میں بھی مدد ملے گی۔ کسی بھی قانون کی اہم خوبی اسکی آنے والے وقتوں سے ہم آہنگی ہے اور PPC میں یہ خوبی موجود ہے جس کی وجہ سے ان جرائم میں سزاؤں اور جرمانوں میں اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ ان تمام خصوصیات کے ساتھ ایک اہم بات جو ان ترامیم میں تجویز کی گئی ہیں وہ پولیس کا بغیر وارنٹ کے گرفتاری کا اختیار ہے ماسوائے دفعہ 427 پولیس ان جرائم، میں ملوث افراد کو بغیر وارنٹ کے گرفتار کرسکتی ہے یہ تجویز قابل تشویش ہے اس اختیار سے پولیس کو کسی بھی شخص کے خلاف جھوٹا کیس بنانے اور گرفتاری کی آزادی حاصل ہوجائیگی یہ ترامیم ایک مثبت کوشش ہے اور اس میں ایک خامی بغیر وارنٹ کے گرفتاری سے ان اختیارات کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور اختیار پر قدغن لگانے کی ضرورت ہے اسی وقت ان ترامیم کی افادیت دیرپا ہوگی۔

Analysis made by:

Women Islamic Lawyers' Forum (WIL Forum)

Karachi.

Research Department Team:

Advocate Talat Yasmeen

Advocate Afshan Saleem

Advocate Rahila Khan

Advocate Zeeshan Ahmed